# ساٹھ سوال

## بچوں کے لئے سوالات و جوابات

یکے از تصنیفات


## پروفیسر ڈاکٹر
## علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی

ڈاکٹر آف لیٹرز (آنریری)، ڈسٹنگوشڈ سینئر پروفیسر

سینئر یونیورسٹی کنیڈا، یو-ایس-اے

# ساٹھ سوال

## بچّوں کے لئے

## سوالات وجوابات

یکے از تصنیفات

علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی

لسان القوم - حکیم القلم

شائع کردہ

خانۂ حکمت - ادارۂ عارف

۳- اے نور ویلا- ۲۶۹ گارڈن ویسٹ کراچی ۳

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

# حکمتِ نباتات

## (انتساب)

۱۔ سورۂ نمل (۶:۲۷) میں خوش منظر اور مسرّت بخش باغوں کا ذکر آیا ہے (حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ) یہ حسین وجمیل باغات جسم، روح اور عقل کے تین مقامات پر موجود ہیں، مگر ان میں اعلیٰ وادنیٰ کا بے انتہا فرق پایا جاتا ہے، ظاہری باغ وگلشن اپنے خوبصورت اور پُر بہار پھلوں اور پھولوں کے ساتھ کتنے جاذبِ نظر اور دلکش ہوتے ہیں کہ ہر روز آپ ایسے مناظر کا نظارہ کرتے رہتے ہیں، پھر بھی جی نہیں بھرتا، یہ واقعہ کیوں ایسا ہے؟ کیا آپ نے کبھی اس بارے میں غور وفکر کیا ہے؟ شاید سوچا نہیں ہے۔

۲۔ دُنیا کے باغ وبوستان اور ان کی حسین ودل آویز چیزیں زبانِ حال سے کہتی رہتی ہیں کہ اے انسان! اچھی طرح سے دیکھو اور خوب غور کرو کہ ہم صرف مثالیں اور دلیلیں ہیں، اور ممثولات ومدلولات عالمِ روحانی میں ہیں، اور اعلیٰ نعمتیں بھی وہی ہیں، اس لئے اصل خوشی ولذّت بھی انہی میں ہے، پس تم مثال سے ممثول اور دلیل سے مدلول کی طرف جانے میں کامیاب

ہو جاؤ۔

۳۔سورۂ نوح (۷۱:۱۷) میں ہے: اور اللہ نے تم کو بطورِ نبات زمین سے اُگایا۔ نیز حضرتِ مریم سلامُ اللہ علیہا کے بارے میں ارشاد ہے: اور اس کو ایک اچھی نبات کے طور پر اُگایا (۳:۳۷) یعنی علم الیقین سے دیکھا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ والدین نباتات میں سے کھاتے ہیں، جس سے نطفہ بنتا ہے، اور اس سے اولاد پیدا ہو جاتی ہے، عین الیقین سے دیکھا جائے تو روحانیت کے پھل، پھول، اور ہر قسم کی حسین ہریالی نظر آتی ہے، یہ اشارہ ہے کہ مومن مرتبۂ روحانیت پر اپنے آپ کو اُگتے ہوئے دیکھ رہا ہے، اور اگر حق الیقین سے دیکھا جائے تو مرتبۂ عقل پر بھی زمین سے انسان کے اُگنے کی مثال موجود ہے۔ کیونکہ وہ اَلْمَثَلُ الْاَعْلٰی (۳۰:۲۷) اور نمائندۂ کُل ہے، جس میں تمام مثالیں سمٹی ہوئی ہیں، اس لئے اس کا عالم گیر اشارہ بڑا عجیب و غریب ہے۔

۴۔انتساب: نصیر فیملی کلینک اور نصیر میڈیکل سنٹر اینڈ میٹرنٹی ہوم کے مالک جناب ڈاکٹر رفیق جنّت علی خانۂ حکمت کے چیف سیکریٹری بھی ہیں، اور ہمارے میڈیکل پیٹرن بھی، ان کی باسعادت بیگم محترمہ ڈاکٹر شاہ سلطانہ خانۂ حکمت برانچ کریم آباد کی چیئرپرسن بھی ہیں اور میڈیکل پیٹرن بھی، ہمارے ان دونوں عزیزوں کو خداوند قدوس نے اخلاقِ حسنہ، ایمان، ایقان، تقویٰ، علم و دانش، اور دینداری کی دیگر تمام صفات سے سرفراز فرمایا ہے، الحمد للّٰہ ربّ العالمین۔

۵۔ مکانی بہشت اور لامکانی بہشت (انتساب) کے عنوان کے تحت ان کے دونوں پیارے بچوں کا ذکرِ جمیل ہو چکا ہے، وہ بہت ہی عزیز بچے گلاب خانم رفیق اور شفیق ابنِ رفیق ہیں، ہم سب کو بچوں سے شدید پیار کا تجربہ ہے کہ وہ نورِ نظر اور لختِ جگر ہوا کرتے ہیں، وہ اگر کچھ وقت کے لئے ہماری آنکھوں سے دُور ہیں، تو ناخواستہ ہمارے دل میں دردِ محبت پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ ڈاکٹر رفیق اور ڈاکٹر شاہ سلطانہ اپنے پیارے فرزند (مرحوم) شفیق کو بھی بہت یاد کرتے ہیں، جس کی تاریخِ پیدائش ۲، دسمبر ۱۹۹۲ء اور تاریخِ وفات ۳، مارچ ۱۹۹۳ء ہے، اور یہ بھول نہ جانے کی علامت ہے کہ مرحوم شفیق کا پیارا نام موجودہ بچے کو دے کر یادگار بنایا گیا ہے۔

۶۔ یہاں ایک علمی و عرفانی بات یاد آئی: دُنیا کی ہر حکومت اپنے ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی سے ڈر رہی ہے، کیونکہ لوگ یکطرفہ سوچتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ ایک زمانہ وہ بھی آنیوالا ہے جس میں سیارۂ زمین لوگوں سے بھر جائے گا، لیکن انہوں نے خدا کے قانون یعنی سُنّتِ الٰہی کو نہیں سمجھا، کہ اللہ اگر ایک دَور تک اپنی چیزوں کو پھیلا دیتا ہے تو وقت آنے پر ان کو لپیٹتا بھی ہے۔

۷۔ لوگ قانونِ فطرت کے مطابق کثیف سے لطیف ہونیوالے ہیں، تب وہ موجودہ غذاؤں سے بے نیاز ہو جائیں گے، ان کو خوشبوؤں کی شکل میں بہشتی طعام ملنے والا ہے، روحانی سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ناک سے داخل ہو جانے والی لطیف خوراک کی فراوانی ہے، پس اہلِ بہشت، فرشتے، جنات وغیرہ یہی غذا سونگھ لیتے ہیں۔

ن۔ن (ح۔ع) ھ، کراچی۔ بدھ ۱۵، محرم الحرام ۱۴۱۶ھ ۱۴، جون ۱۹۹۵ء

ISW
LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# خدا تعالیٰ

سوال ۱ :۔ اس جہان کو کس نے پیدا کیا ہے؟
جواب :۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
سوال ۲ :۔ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟
جواب :۔ اُس کو کسی نے پیدا نہیں کیا کیونکہ وہ ہمیشہ سے موجود ہے۔
سوال ۳ :۔ خدا تعالیٰ کہاں ہے؟
جواب :۔ وہ ہر جگہ موجود ہے۔
سوال ۴ :۔ توحید کا مطلب بتاؤ؟
جواب :۔ خدا تعالیٰ کو ایک ماننا۔
سوال ۵ :۔ اللہ تعالیٰ نے جِنّ و اِنس کو کس کام کے لئے پیدا کیا؟
جواب :۔ عبادت اور معرفت کے لئے۔
سوال ۶ :۔ عبادت اور معرفت سے کیا مراد ہے؟
جواب :۔ عبادت کا مطلب اللہ تعالیٰ کی پرستش و بندگی ہے، اور

معرفت اُس کی پہچان کو کہتے ہیں۔

سوال ۷ :۔ کیا اللہ تعالیٰ عبادت کے لئے محتاج ہے؟

جواب :۔ نہیں وہ کسی چیز کا بھی محتاج نہیں بلکہ عبادت میں انسان کی اپنی بہتری ہے۔

سوال ۸ :۔ جو شخص خدا کی ہستی سے منکر ہو اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب :۔ ایسے شخص کو کافر کہا جاتا ہے۔

## فرشتہ

سوال ۹ :۔ فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب :۔ فرشتہ ایک روحانی مخلوق ہے۔

سوال ۱۰ :۔ فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب :۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سارے روحانی امور انجام دیتے ہیں۔

سوال ۱۱ :۔ فرشتے کتنے ہیں؟ اور کہاں کہاں ہیں؟

جواب :۔ وہ بے شمار ہیں، اُن کی تعداد اللہ تعالیٰ اور اس کے خاص بندوں کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ آسمان و زمین پر چھائے ہوئے ہیں۔

سوال ۱۲ :۔ کیا فرشتے ظاہر بھی ہو سکتے ہیں؟

جواب :— جی ہاں، وہ خُدا کے حکم سے ظاہر بھی ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۳ :— چند بڑے فرشتوں کے نام بتاؤ؟

جواب :— جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل علیہم السّلام۔

سوال نمبر ۱۴ :— ان چار فرشتوں کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب :— ان کو چار مقرّب کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۵ :— چار مقرّب کا مخصوص کام کیا ہے؟

جواب :— جبرائیلؑ وحی اور الہام کے کام پر مقرّر ہے، میکائیلؑ رزق و روزی تقسیم کرتا ہے، اسرافیلؑ صور پھونکتا ہے اور عزرائیلؑ روحوں کو قبض کر لیتا ہے۔

سوال نمبر ۱۶ :— کیا چار مقرّب سے بھی بڑے فرشتے ہیں؟

جواب :— جی ہاں، عقلِ کلّ اور نفسِ کُلّ ان سے بڑے فرشتے ہیں۔

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

## خدا کی کتاب

سوال نمبر ۱۷ :— اسلام کی دینی کتاب کونسی ہے؟

جواب :— اسلام کی پاک کتاب قرآن شریف ہے۔

سوال نمبر ۱۸ :— قرآن شریف کس کا کلام ہے؟

جواب :۔ یہ اللہ تعالیٰ کا مقدّس کلام ہے۔

سوال ۱۹:۔ قرآنِ مجید کس پیغمبر پر نازل ہوا ہے؟

جواب :۔ یہ پُرحکمت کتاب حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر اُتری ہے۔

سوال ۲۰:۔ قرآنِ عظیم کو اللہ تعالیٰ نے کیوں بھیجا؟

جواب :۔ مسلمانوں بلکہ تمام دُنیا والوں کی ہدایت کے لئے۔

سوال ۲۱:۔ قرآنِ کریم کا حقیقی مُعلّم کون ہے؟

جواب :۔ رسولِ اکرمؐ اور امامِ برحقؑ۔

سوال ۲۲:۔ کیا قرآن سے قبل کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی تھی؟

جواب :۔ جی ہاں، اس سے پہلے کئی آسمانی کتابیں نازل ہو چکی تھیں۔

سوال ۲۳:۔ چند مشہور سماوی کتابوں کے نام بتاؤ؟

جواب :۔ صُحُفِ ابراہیمؑ، توریتِ موسیٰؑ، زبورِ داؤدؑ، انجیلِ عیسیٰؑ اور فرقانِ محمد رسول اللہؐ۔

سوال ۲۴:۔ خُدا کی جو کتابیں قرآنِ مجید سے پہلے نازل ہوئی ہیں، ان کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہیئے؟

جواب :۔ عقیدہ یہ ہو کہ سب آسمانی کتابیں اللہ کی طرف سے ہیں، تاکہ لوگوں کو ہدایت حاصل ہو، مگر اگلی کتابوں میں تحریفیں کی گئیں، اس لئے قرآن نازل ہوا، تاکہ سب لوگ اس کے

احکام پر عمل کریں۔

# رسُولؐ

سوال نمبر ۲۵ :۔ رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب :۔ رسول پیغامبر کو کہتے ہیں یعنی وہ انسانِ کامل جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچا دیتا ہے۔

سوال نمبر ۲۶ :۔ دُنیا میں کُل کتنے پیغمبر ہوئے ہیں؟

جواب :۔ دُنیا میں کُل ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے ہیں۔

سوال نمبر ۲۷ :۔ اس دُنیا میں سب سے پہلے کونسا پیغمبر آیا؟

جواب :۔ حضرتِ آدم علیہ السّلام۔

سوال نمبر ۲۸ :۔ سب سے آخری پیغمبر کون ہے؟

جواب :۔ حضرتِ محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم۔

سوال نمبر ۲۹ :۔ چند مشہور پیغمبروں کے نام بتاؤ؟

جواب :۔ حضرتِ آدمؑ، حضرتِ نوحؑ، حضرتِ ابراہیمؑ، حضرتِ موسیٰؑ، حضرتِ عیسیٰؑ اور حضرتِ محمّد صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم۔

سوال نمبر ۳۰ :۔ کیا حضرتِ محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے بعد بھی کسی نبی کا آنا درست ہے؟

جواب :۔ نہیں نہیں آنحضرتؐ کے بعد نہ کوئی نبی ہے اور نہ کوئی رسول۔

سوال نمبر ۳۱ :۔ کیا رسول کے لئے بھی ایک رسول آتا ہے؟

جواب :۔ جی ہاں، شروع شروع میں ہر پیغمبر کے لئے حضرت جبرائیلؑ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغامبر بن کر آتا ہے۔

سوال نمبر ۳۲ :۔ آیا ایک وقت میں کئی پیغمبر ہوئے ہیں؟

جواب :۔ جی ہاں، جیسے حضرتِ ابراہیمؑ اور حضرتِ لوط علیہما السّلام ایک وقت میں تھے۔

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a unified humanity

# امامؑ

سوال نمبر ۳۳ :۔ آنحضرت صلعم کی رحلت کے بعد لوگوں کی رہنمائی کا ذریعہ کونسا ہے؟

جواب :۔ قرآنِ پاک اور امامِ برحق علیہ السّلام۔

سوال نمبر ۳۴ :۔ کیا امام دنیا میں ہمیشہ حاضر اور موجود ہوتا ہے؟

جواب :۔ جی ہاں، امام ہر زمانے میں حاضر اور موجود ہوتا ہے مگر آنحضرتؐ سے پہلے امامت کا کام پوشیدہ تھا۔

سوال نمبر ۳۵ :۔ اگر ایسا ہے تو بتاؤ کہ حضرتِ آدمؑ کے زمانے کا امام

کون تھا؟ اور حضرتِ نوحؑ کے عہد میں کون تھا؟

جواب :۔ حضرتِ آدمؑ کے زمانے میں مولانا شیث امام تھا اور حضرتِ نوحؑ کے زمانے میں مولانا سامؑ۔

سوال ۳۶ :۔ کیا امام اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف سے مقرر ہوتا ہے یا کہ لوگوں کی طرف سے؟

جواب :۔ امام ہمیشہ خدا اور رسول کی طرف سے مقرر ہوتا ہے۔

سوال ۳۷ :۔ کیا امام علیہ السلام پر بھی کوئی آسمانی کتاب نازل ہوتی ہے؟

جواب :۔ دورِ امامت میں یہ امر غیر ضروری ہے۔

سوال ۳۸ :۔ کیا امام علیہ السلام دنیا بھر کے لوگوں کو ہدایت دینے کا ذمہ دار ہے؟

جواب :۔ نہیں وہ تو ظاہر میں صرف اُن لوگوں کو ہدایت دینے کا ذمہ دار ہے جنہوں نے اس کی امامت کا اقرار کر لیا ہے۔ باقی لوگوں پر حجت ہے کہ انہوں نے اس کی امامت سے انکار کیا۔

سوال ۳۹ :۔ کیا امامِ زمان کی فرمان برداری واجب ہے؟

جواب :۔ جی ہاں، امامِ زمان کی فرمان برداری واجب اور فرض ہے کیونکہ قرآنِ حکیم کا ارشاد ہے: "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی فرمان برداری کرو اور رسول کی فرمان برداری کرو اور امر

والوں کی فرمان برداری کرو، جو تم میں سے ہیں۔" چنانچہ یہ امر والے مختلف زمانوں کے امام ہیں۔

سوال نمبر ۴۰ :۔ تمہارا حاضر امام کون ہے؟

جواب :۔ ہمارا حاضر امام حضرت مولانا شاہ کریم الحسینی صلوات اللہ علیہ ہیں۔

# متفرقات

سوال نمبر ۴۱ :۔ تعوّذ کس چیز کا نام ہے؟

جواب :۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۲ :۔ تسمیہ پڑھو؟

جواب :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

سوال نمبر ۴۳ :۔ کلمۂ طیبہ کون سا ہے؟

جواب :۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہ

سوال نمبر ۴۴ :۔ تمہارے دین کا کیا نام ہے؟

جواب :۔ میرے دین کا نام اسلام ہے۔

سوال نمبر ۴۵ :۔ تمہارے مذہب کا کیا نام ہے؟

جواب :۔ میرے مذہب کا نام اسماعیلی ہے۔

سوال نمبر ۴۶ :۔ دینِ اسلام کی نسبت سے تمہارا کیا نام ہے؟

جواب :۔ اسلام کی نسبت سے میرا نام مسلمان ہے۔

سوال نمبر ۴۷ :۔ اسماعیلیت کے لحاظ سے تمہارا کیا نام ہے؟

جواب :۔ اس اعتبار سے میرا نام اسماعیلی ہے۔

سوال نمبر ۴۸ :۔ پنجتنِ پاک کے نام بتاؤ؟

جواب :۔ حضرتِ محمّد مصطفےٰ، حضرتِ علی مرتضیٰ، حضرتِ فاطمۃ زہرا، حضرتِ حَسن اور حضرتِ حُسین علیہم السّلام۔

سوال نمبر ۴۹ :۔ لَافتیٰ پڑھ کر سُناؤ؟

جواب :۔ لَافَتٰی اِلَّا عَلِیّ لَاسَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ۔

سوال نمبر ۵۰ :۔ بحیثیّتِ مسلمان ہم کس طرح سلام کریں؟

جواب :۔ السّلامُ علیکم۔

سوال نمبر ۵۱ :۔ اس سلام کا کیا جواب ملے گا؟

جواب :۔ وعلیکم السّلام یا وعلیکم السّلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

سوال نمبر ۵۲ :۔ بحیثیتِ اسماعیلی کس طرح سلام کیا جائے؟

جواب :۔ یا علی مدد کہا جائے گا۔

سوال نمبر ۵۳ :۔ یا علی مدد کا کیا جواب ہونا چاہئے؟

جواب :۔ اس کا جواب مولا علی مدد ہے۔

سوال نمبر ۵۴ :۔ کیا امام زمانؑ کے فرمان میں قرآنِ حکیم کی حکمت پوشیدہ ہے؟

جواب :۔ جی ہاں، امامِ زمانؑ کا ہر فرمان قرآن کی حکمتوں سے بھرا ہوا ہے۔

سوال نمبر ۵۵ :۔ کلمۂ شہادت پڑھ کر سناؤ؟

جواب :۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ہ

سوال نمبر ۵۶ :۔ کیا امامِ زمان کو نور کہنا درست ہے؟

جواب :۔ جی ہاں! امامِ زمان خُدا کی ہدایت کا نور ہے۔

سوال نمبر ۵۷ :۔ خُدا تعالیٰ انسانوں کی رہنمائی کس طرح کرتا ہے؟

جواب :۔ پیغمبروں اور اماموں کے ذریعے سے۔

سوال نمبر ۵۸ :۔ قرآنِ پاک کس زبان میں ہے؟

جواب :۔ قرآنِ مجید عربی زبان میں ہے۔

سوال نمبر ۵۹ :۔ قرآن کی حقیقت کون سکھا سکتا ہے؟

جواب :۔ امامِ زمانؑ سکھا سکتا ہے۔

سوال نمبر ۶۰ :۔ ہم امامِ زمانؑ سے قرآن کی حقیقت کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب :۔ امامِ زمانؑ کی حقیقی فرمان برداری کے ذریعے سے۔

---

اتوار، ا شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ ۱۹، مارچ ۱۹۸۹ء۔

# اِصلاح نامہ

| صفحہ | سطر | اصلاح |
|---|---|---|
| ۳ | ۱ | (۲۷ : ۶۰) |
| ۱۴ | ۸ | تسمیہ |
| ۱۴ | ۱۵ | اسماعیلیّت |
| ۱۵ | ۹ | عَلِیؑ وَلا ...... ذُوالْفَقَار |

ISW
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

خانهٔ حکمت